© rasailojaraid.com

ادبیات

شاہِ شہیداںؑ

جناب سعادت نظیر

افسانۂ حیات کا عنواں "حسینؑ" ہے — راہِ بلا میں رہبرِ انساں "حسینؑ" ہے
شب ہائے غم میں شمعِ فروزاں "حسینؑ" ہے — شہرِ وفا میں شاہِ شہیداں "حسینؑ" ہے
معیارِ اعتبارِ محبت "حسینؑ" ہے
آئینۂ جمالِ رسالت "حسینؑ" ہے

زیر و زبر جو کر کے رہا حادثات کو — جس نے "ابد قرار" بنایا حیات کو
سر دے کے جس نے جیت لیا شش جہات کو — جس نے بدل کے "چین" لیا کائنات کو
آزادیٔ بشر کا جو بانی ہے وہ "حسینؑ"!
جو عزمِ مستقل کی نشانی ہے وہ "حسینؑ"!

جس جا بڑے بڑوں کے قدم ڈگمگا گئے — چھوڑے وہاں نقوشِ شجاعت "حسینؑ" نے
دل میں بھرے ہوئے تھے قیامت کے ولولے — جذبے ابھر کے دب نہ سکے انقلاب کے
حق کے لئے جہاد کا اعلان کر دیا
ہر مشکلِ حیات کو آسان کر دیا

جو کائنات میں ہے بنائے جہانِ عشق — کہتے ہیں جس کو راہبرِ کاروانِ عشق
گھر بار سب لٹا کے دیا امتحانِ عشق — جس نے سنائی ایک نئی داستانِ عشق
جس پر ہے ختم حرفِ وفا، وہ "حسینؑ" ہے
جو ہے دلیلِ راہِ بقا، وہ "حسینؑ" ہے

رکھ دی نشاطِ عیش کی دنیا جھنجھوڑ کر — چھوڑی "یزیدیت" کی کلائی مروڑ کر
اٹھا جہاں سے عقل کا دستور چھوڑ کر — آگے بڑھا حدودِ محالات توڑ کر
جس کی نظر اسیرِ زمان و مکاں نہیں
دنیا میں اس حسینؑ کا جلوہ کہاں نہیں

تاریخ میں جو بن گیا عنوانِ انقلاب — رخ کو حقیقتوں کے کیا جس نے بے نقاب
بدلا سکون و امن سے دنیا کا اضطراب — جس کے اصول زندہ ہیں، وہ مردِ کامیاب
ہو کر شہید زندۂ جاوید ہو گیا
جس کو نہیں زوال، وہ خورشید ہو گیا

© rasailojaraid.com